اداریہ

عصرِ حاضر میں انسانیت جدید فکری، اخلاقی اور تمدنی چیلنجز کا شکار ہے، ان کے مقابلے میں قرآنِ حکیم کی تعلیمات اور رہبرِ معظم امام خامنہ ای کے قرآنی افکار ایک روشن مینار کی مانند ہیں۔ الحمد للہ، "افکار" کا یہ تیسرا شمارہ انہی قرآنی افکار کی گہرائیوں میں اترنے اور انہیں عصری تقاضوں کے تناظر میں پیش کرنے کا ایک علمی اور تحقیقی سفر ہے۔

زیرِ نظر شمارہ مختلف مقالات کا ایک گلدستہ ہے، جس میں سے ہر مقالہ ایک اہم اور بنیادی موضوع پر روشنی ڈالتا ہے۔ جہاں "نظامِ تعلیم و تربیت کے قرآنی اصول" اور "انقلابی معاشرے کی تربیت" جیسے مضامین نسلِ نو کی فکری اور روحانی تعمیر کا نقشہ پیش کرتے ہیں، وہیں "معاشرتی اخلاق اور خاندانی نظام" پر مقالات ہمارے سماجی رشتوں کو مضبوط بنانے کے لیے قرآنی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ "انسان کی آزادی اور اختیار" جیسے فلسفیانہ مباحث سے لے کر "آیتِ قتال" اور "اسرائیل سے مقابلے کے قرآنی دستور" جیسے سیاسی اور جہادی موضوعات تک، یہ شمارہ قرآن کی جامعیت اور اس کے عملی پیغام کو آشکار کرتا ہے۔

اس شمارے کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ مقالات صرف نظریاتی بحث تک محدود نہیں، بلکہ ان میں حق و باطل کی تمیز، جہادِ تبیین، مزاحمت اور عالمی استکبار کے خلاف قرآنی حکمتِ عملی کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ یہ تمام مضامین اس بات کا ثبوت ہیں کہ قرآنِ مجید اور اہل بیت (ع) کی تعلیمات آج بھی فرد اور معاشرے کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلوؤں کے لیے مکمل اور شافی رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

"افکار" کا یہ شمارہ قارئین، خصوصاً نوجوان نسل، اسکالرز اور دینی رہنماؤں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ ان قرآنی افکار کو سمجھیں، ان پر غور و فکر کریں اور انہیں اپنی زندگیوں میں نافذ کرنے کی کوشش کریں۔ یہی راستہ ہے جو ہمیں فکری، اخلاقی اور تمدنی بحرانوں سے نکال کر ایک باعزت، خود مختار اور قرآنی معاشرے کی تشکیل کی طرف لے جا سکتا ہے۔

ہم تمام محترم مصنفین، محققین اور ریویورز کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنی محنت اور علمی بصیرت سے اس شمارے کی تیاری میں اہم کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس علمی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے امتِ اسلامیہ کی بیداری، اتحاد اور قرآنی تہذیب کی تشکیل کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔